السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان تصویروں کا کیا حکم ہے، جنہیں گھروں میں عبادت کے لئے نہیں بلکہ صرف آرائش وزیبائش کے لئے لگایا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گھروں، دفتروں اور ڈرائنگ رومز میں تصویروں اور حنوط شدوں جانوروں کو سجانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت شدہ ان احادیث کے عموم کے پیش نظر جائز نہیں ہے، جو گھروں وغیرہ میں تصویروں اور موتیوں کے لٹکانے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کا وسیلہ ہیں۔ اس لئے کہ اس میں ایک تو اللہ تعالیٰ کی صفت خلق کی مشابہت ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ بھی اس میں مشابہت ہے۔ حنوط شدہ جانوروں کے استعمال میں مال کا ضیاع اور اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت ہے اور پھر اس سے مصور تصویروں کے لٹکانے کا دروازہ بھی کھلتا ہے اور ہماری اسلامی شریعت جو ایک کامل ترین شریعت ہے، نے اسباب وذرائع کو بھی بند کرنے کا حکم دیا ہے جو شرک یا معاصی تک پہنچانے والے ہوں۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اپنے زمانہ کے پانچ نیک لوگوں کی تصویریں بنانے اور اپنی مجلسوں میں انہیں لٹکانے کی وجہ سے شرک میں مبتلا ہوگئی تھی جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب مبین میں بیان فرمایا ہے کہ:

وَقالوا لا تَذَرُنَّ ءالِهَتَكُم وَلا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلا سُواعًا وَلا يَغوثَ وَيَعوقَ وَنَسرًا ٢٣ وَقَد أَضَلّوا كَثيرًا ٢٤ ... سورة نوح

‘‘اور انہوں نے کہا اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو بھی ترک نہ کرنا (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔’’

صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ ‘‘جو تصویر دیکھو اسے مٹا دو اور جو اونچی قبر دیکھو اسے برابر کردو۔’’

(صحیح مسلم) اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ‘‘روز قیامت سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا’’ اور وہ بھی بہت سی احادیث ہیں، واللہ ولی التوفیق۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب